
503

58:سورۃ ال-مجادل-ۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
58	سُوۡرَةُ الۡمُجَادِلَة	مدنی	3	22	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 4 میں ایک مومن خاتون کا واقعہ، جسے مشکل پیش آئی تو اس نے انتہائی خلوص کے ساتھ رسول اللہ (ﷺ) کے سامنے اپنی مشکل پیش کی۔ اللہ نے اس مشکل کو حل کرنے کی راہ کھول دی۔

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِىۡ تُجَادِلُكَ فِىۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَكِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ‌ۖ وَاللّٰهُ يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ‌ؕ اے نبی [ﷺ]! یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ سے بار بار فریاد کر رہی ہے اور اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہے، اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱﴾ بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ‌ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـئِىۡ وَلَدۡنَهُمۡ‌ ؕ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، تو وہ بیویاں حقیقتاً ان کی مائیں نہیں بن جاتیں، ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا تھا وَاِنَّهُمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ‌ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۲﴾ اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں وہ ایک ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے اور یقینا اللہ معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ظہار کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو میرے لئے میری ماں کی پیٹھ

کی طرح ہے، دور جاہلیت میں یہ طلاق سمجھی جاتی تھی اور وہ عورت اپنے شوہر پر ہمیشہ کے لئے
حرام سمجھی جاتی تھی، ان آیات کے ذریعہ اس رسم کا خاتمہ کر دیا گیا وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَآسَّا ؕ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی
کرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے شوہر کو ایک غلام یا باندی کو آزاد
کرنا ہوگا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٣ اس کفارہ کے
حکم سے تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کام بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح
باخبر ہے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَآسَّا ۚ پھر اگر غلام یا باندی میسر نہ ہو تو وہ شخص ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے
پہلے دو مہینہ کے روزہ رکھے فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ اور
جو شخص روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ذٰلِكَ
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝٤ یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو
، یہ احکام اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب
ہے۔

